بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سورۃ التحریم

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۗ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ
وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝٢ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ
فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ
فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۗ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝٣
اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝٤
عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ
قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا
مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

سورہ تحریم مدنیہ ہے اس میں ۱۲ بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں ۔

اے نبی (مکرم) تم اپنے اوپر کیوں حرام کئے لیتے ہو وہ چیز جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی اپنی بیبیوں کی
مرضی چاہتے ہو اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝١ بے شک اللہ نے تمہارے لئے قسموں کا اتار مقرر فرما دیا
اور اللہ تمہارا مولیٰ ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے ۝٢ اور جب نبی نے اپنی ایک بی بی سے ایک راز
کی بات فرمائی پھر جب وہ اس کا ذکر کر بیٹھی اور اللہ نے اسے نبی پر ظاہر کر دیا تو نبی نے اسے کچھ جتایا
اور کچھ سے چشم پوشی کی پھر جب نبی نے اسے اس کی خبر دی بولی حضور کو کس نے بتایا فرمایا مجھے علم والے
خبردار نے بتایا ۝٣ نبی کی دونوں بیبیو اگر اللہ کی طرف تم رجوع کرو تو ضرور تمہارے دل راہ سے کچھ ہٹ گئے
ہیں اور اگر ان پر زور باندھو تو بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے

ان کا رب قریب ہے اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں کہ انھیں تم سے بہتر بیبیاں بدل دے
اطاعت والیاں ایمان والیاں ادب والیاں توبہ والیاں بندگی والیاں روزہ داریں
بیاہیاں اور کنواریاں ۞ اے ایمان والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس
آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اس پر سخت کرّے فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کا
حکم نہیں ٹالتے اور جو انہیں حکم ہو وہی کرتے ہیں ۞

(پارہ ۲۸/ سورہ تحریم ۶۶/ ۱ تا ۶ * ت: ک)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۞

اس سورت کا نام پہلی آیت کے کلمہ لِمَ تُحَرِّمُ سے ہے اس کا نزول مدینہ طیبہ میں ہوا اس میں بارہ آیتیں ہیں اور اس میں دو رکوع ہیں ۔

۱۔ علامہ ابی حیان اندلسی نے البحر المحیط میں تحریر کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے "یاایھا النبی" سے خطاب فرما کر اپنے حبیب کو اپنی طرف متوجہ کیا اور شرف ندا سے سرفراز فرمایا ہے " از راہ لطف و محبت دریافت کیا ہے کہ اے حبیب! آپ نے ایسا کیوں کیا * تحریم سے مراد تحریم شرعی نہیں یعنی جس طرح وحی الٰہی سے کسی چیز کو پہلے حلال تھی حرام کر دیا جاتا ہے اور اس کے بارے میں یہ اعتقاد رکھنا ضروری ہوتا ہے کہ یہ حرام ہے بلکہ یہاں تحریم سے مراد امتناع ہے یعنی کسی چیز کے استعمال سے رک جانا جیسے کوئی کسی حلال اور مباح چیز کے استعمال کرنے سے اپنے آپ کو باز رکھ لیتا ہے اور کبھی یہ امتناع کسی کی دلجوئی کے لئے ہوتا ہے جس کی خوشنودی مطلوب ہوتی ہے ۔ علامہ آلوسی نے بھی تحریم کا مفہوم امتناع ہی بیان کیا ہے * اللہ تعالیٰ عتاب (خطاب محبت) کی وجہ یہ ہے کہ حضورؐ نے اپنی ازواج کی خوشنودی کے لئے اپنے اوپر پابندی عائد کر لی جس سے حضورؐ کو تکلیف اور مشقت کا سامنا کرنا پڑتا ۔ اللہ تعالیٰ کو یہ ہرگز گوارا نہیں کہ اس کے محبوب کو تکلیف پہنچے اس لئے فرمایا آپ نے ایسا کیوں کیا ۔ آپ کو اپنی ازواج کی خوشنودی مطلوب ہے تو ہمیں آپ کا آرام اور آپ کی راحت مرغوب ہے ایسی ناروا پابندیوں کی اجازت ہم آپ کو کیوں کر دے سکتے ہیں * ہم غفور ہیں ہم نے معاف فرما دیا (ضیاء القرآن)

3081

٢ - معلوم ہوا کہ حلال کو حرام کرنا قسم ہے مگر حرام کو حلال کرنا قسم نہیں مثلاً کہا کہ اگر میں یہ کروں
تو مجھ پر میری بیوی حرام یہ قسم ہے اور اگر کہا کہ اگر فلاں کام کروں تو سور کھاؤں یہ قسم نہیں۔
یہ بھی معلوم ہوا کہ قسم کا کفارہ صرف اسی دین میں ہے۔ پچھلی شریعتوں میں یہ نہ تھا اسی لئے
رب تعالیٰ نے ایوب علیہ السلام کو کفارہ کا حکم نہ دیا قسم پوری کرنے کا حیلہ بتایا کہ اپنی بیوی کو
جھاڑو ماریں * اے پیغمبر اور ان کے گھر والو اس لئے تمہارے گھر کے انتظامات خود فرماتا
ہے اور تمہارے گھر کے آداب مسلمانوں کو سکھاتا ہے۔ (نور العرفان)

٣ - "اور جب نبی نے اپنی ایک بی بی" یعنی حضرت حفصہؓ "سے ایک راز کی بات فرمائی" ماریہؓ کو
اپنے اوپر حرام کر لینے کی اور اس کے ساتھ یہ فرمایا کہ اس کا کسی پر اظہار نہ کرنا "پھر جب وہ"
یعنی حضرت حفصہؓ نے حضرت عائشہؓ سے "اس کا ذکر کر بیٹھیں اور اللہ نے اسے نبی پر
ظاہر کر دیا تو نبی نے اسے کچھ جتایا اور کچھ سے چشم پوشی فرمائی" یعنی تحریم ماریہ اور خلافت
شیخین کے متعلق دو باتیں فرمائی تھیں ان میں سے ایک بات کا ذکر فرمایا کہ تم نے یہ بات
ظاہر کر دی اور دوسری بات کا ذکر نہ فرمایا یہ شان کریمی تھی کہ گرفت فرمانے میں بعض سے
چشم پوشی فرمائی۔ "پھر جب نبی نے اسے اس کی خبر دی بولی" یعنی حضرت حفصہؓ "
حضور کو کس نے بتایا۔ فرمایا مجھے علم والے خبردار نے بتایا" جس سے کچھ بھی چھپا نہیں اس کے
بعد اللہ تعالیٰ حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہما کو خطاب فرماتا ہے

٤ - "نبی کی دونوں بیبیو اگر اللہ کی طرف تم رجوع کرو تو" یہ تم پر واجب ہے "
ضرور تمہارے دل راہ سے کچھ ہٹ گئے ہیں" کہ تمہیں وہ بات پسند آئی جو سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کو گراں ہے یعنی تحریم ماریہ۔ "اور اگر ان پر زور باندھو" اور باہم مل کر ایسا طریقہ
اختیار کرو جو سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ناگوار ہو۔ "تو بے شک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل
اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔ (کنز الایمان)

٥ - ازواج مطہرات سے (خطاب) کہ بے شک تمہاری بڑی شان ہے لیکن اگر تم نے میرے محبوب
نبی مکرم کی خوشنودی حاصل نہ کی اور تمہاری کسی غلطی سے ناراض ہو کر آپ نے تمہیں اپنے شرف زوجیت

سے محروم کر دیا تو گھاٹا تمہیں ہی ہوگا انہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا ہم ان کی زوجیت کے لئے ایسی بیبیاں فراہم کر دیں گے جو تم سے بہتر ہوں گی اور ان تمام خوبیوں سے بدرجہ اتم موصوف ہوں گی جن کا ہونا آخر الزمان کی ازواج میں پایا جانا ضروری ہے دوسرے الفاظ کے معانی تو واضح ہیں۔ یعنی مسلمان، ایمان والیاں، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، روزہ دار، کچھ پہلے بیاہیاں اور کچھ کنواریاں۔ (ضیاء القرآن)

۶- فرائض ادا کرنے اور نافرمانیاں ترک کرنے کے ساتھ اپنے آگے والوں کو تعلیم دے کر، ادب سکھا کر، نیکی کا حکم دے کر اور برائی سے روک کر اپنے گھر والوں کو ایسی آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔

* جہنم کے داروغے جہنمیوں پر سخت دل ہوں گے اور بڑے قوی ہوں گے ان میں سے ہر ایک اکیلا ہی دفعہ ستر ہزار افراد کو جہنم میں دھکیل دے گا۔ حدیث شریف میں ہے کہ جہنم پیدا کرنے سے ہزار سال پہلے جہنم کے داروغے پیدا کر دیئے گئے ہر روز ان کی قوت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ جن پر انہیں مسلط کیا گیا ہے انہیں پیشانی کے بالوں اور قدموں سے پکڑ کر پھینکتے ہیں * وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کرتے جو ان کو حکم دیا جاتا ہے اس کو بجا لاتے ہیں یعنی وہ احکام بجا لانے میں کوتاہی نہیں کرتے اور جو انہیں حکم دیا جاتا ہے اسے ادا کرتے ہیں۔ (تفسیر مظہری)

لغوی وضاحت ۞ تَعْتَذِرُوا : تم عذر کرنے لگو ۞ عَسٰی : عنقریب ۞ أَتْمِمْ : تو پورا کر دے ۞ اُغْلُظْ : سختی کر ۞ خَانَتٰهُمَا : ان دونوں عورتوں نے ان دونوں کی خیانت کی ۞ يُغْنِيَا : وہ دونوں کام نہ آئے ۞ أَحْصَنَتْ : اس عورت نے حفاظت کی ۞ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ۞ قرب قیامت میں زمین سے سب سے پہلے شہد اٹھا لی جائے گی ۞ جو شخص اپنی مملوکہ شے اپنے اوپر حرام کر دے اس پر وہ شے حرام نہیں ہو جاتی۔ اسے اپنے اوپر مباح سمجھے اور استعمال سے پہلے کفارہ ادا کرے (الہدایہ) ۞ کریم وہ ہے جو غلطی کے ارتکاب پر سختی نہ کرے ۞ صلح فساد کی ضد ہے ۞ کسی کا راز افشاء مروت کے منافی ہے ۞ قیامت میں سب سے زیادہ عذاب اس کو ہوگا جو اہل و عیال سے بے خبر ہو ۞ اپنے نفوس کو دنیا کی محبت و رغبت سے پاک کرو ۞

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَا تَعْتَذِرُوا۟ ٱلْيَوْمَ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ ع ٧
يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ تُوبُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ۖ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ
سَيِّـَٔاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ ۖ يَوْمَ لَا يُخْزِى ٱللَّهُ ٱلنَّبِىَّ
وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ ۖ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَٰنِهِمْ يَقُولُونَ
رَبَّنَآ أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَٱغْفِرْ لَنَآ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ۝ ٨ يَٰٓأَيُّهَا
ٱلنَّبِىُّ جَٰهِدِ ٱلْكُفَّارَ وَٱلْمُنَٰفِقِينَ وَٱغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ ۖ
وَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ ۝ ٩ ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ٱمْرَأَتَ نُوحٍ وَ
ٱمْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَٰلِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا
فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ ٱللَّهِ شَيْـًٔا وَقِيلَ ٱدْخُلَا ٱلنَّارَ مَعَ ٱلدَّٰخِلِينَ ۝ ١٠
وَضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱمْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ٱبْنِ لِى
عِندَكَ بَيْتًا فِى ٱلْجَنَّةِ وَنَجِّنِى مِن فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِۦ وَنَجِّنِى مِنَ ٱلْقَوْمِ
ٱلظَّٰلِمِينَ ۝ ١١ وَمَرْيَمَ ٱبْنَتَ عِمْرَٰنَ ٱلَّتِىٓ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا
فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِۦ وَكَانَتْ مِنَ ٱلْقَٰنِتِينَ ۝ ع ١٢

اے کفار! آج بہانہ نہ بناؤ تمہیں اسی کا بدلہ ملے جو تم کیا کرتے تھے ۝ اے ایمان والو! اللہ کی جناب میں
سچے دل سے توبہ کرو امید ہے تمہارا رب دور کر دے گا تم سے برائیاں اور تمہیں داخل کرے گا ایسے باغات میں
جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اس روز رسوا نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ (اپنے) نبی کو اور ان لوگوں کو جو آپ کے ساتھ
ایمان لائے ان کا نور ایمان دوڑتا ہوگا ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب ۝ عرض کریں گے اے ہمارے رب
مکمل فرما دے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں بے شک تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۝ اے نبی!
کفار اور منافقین سے جہاد جاری رکھو اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ لوٹ کر آنے کی بہت
بری جگہ ہے ۝ بیان فرمائی ہے اللہ نے کفار کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال اور وہ دونوں
ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں پھر ان دونوں نے ان دونوں سے خیانت کی پس وہ دونوں
(نبی ان کے شوہر) اللہ کے مقابلہ میں انہیں کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے اور انہیں حکم ملا تم دونوں

3084

داخل ہونے والوں کے ساتھ دوزخ میں داخل ہو جاؤ ○ ۱۰ اور اسی طرح اللہ نے اہلِ ایمان کے لئے فرعون کی بیوی کی مثال پیش فرمائی جب کہ اس نے دعا مانگی اے میرے رب! بنا دے میرے لئے ایک گھر جنت میں اور بچا لے مجھے فرعون سے اور اس کے (کافرانہ) عمل سے اور مجھے اس ستم پیشہ قوم سے نجات دے ○ ۱۱ اور (دوسری مثال) مریم دختر عمران کی ہے جس نے اپنے گوہرِ عصمت کو محفوظ رکھا تو ہم نے پھونک دی اس کے اندر اپنی طرف سے روح اور مریم نے تصدیق کی اپنے رب کے کلمات کی اور اس کی کتابوں کی اور وہ اللہ کے فرمانبرداروں میں تھی ○ ۱۲ ع

(پارہ ۲۸/ سورۂ تحریم ۶۶/ ۷ تا ۱۲ ✱ ت: ض)

۷۔ " اے کافرو آج بہانے نہ بناؤ " کیونکہ اب تمہارے لئے کوئی جائے عذر باقی نہیں رہی نہ آج کوئی عذر قبول کیا جائے گا۔ "تمہیں وہی بدلہ ملے گا جو تم کرتے تھے۔ (کنز الایمان)

۸۔ سچی توبہ جس کا اثر یہ ہو کہ برے اعمال چھوٹ جائیں نیک کاموں کی عادت پڑ جائے، خیال رہے کہ توبہ کی حقیقت گزشتہ پر ندامت آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد ہے، توبہ بہت قسم کی ہے کفر سے توبہ، فسق سے توبہ، حقوق العباد سے توبہ۔ توبۃ النصوح یہ ہے کہ آدمی توبہ کے بعد گناہ کی طرف نہ لوٹے جیسے تھن سے نکلا ہوا دودھ تھن میں نہیں لوٹتا (خزائن العرفان) ○ معلوم ہوا کہ توبہ گناہوں کی معافی اور جنت کے استحقاق کا ذریعہ ہے کریم کا امید دلانا بھی وعدہ ہے ○ مومن اگرچہ گنہگار ہو ان شاء اللہ آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہے گا اگر اسے سزا بھی دی جائے گی تب بھی اس طرح کہ اس کی رسوائی نہ ہو، کیونکہ عیب کا اظہار ہے رسوائی کفار کے لئے مخصوص ہے یہ بھی معلوم ہوا کہ متقی مومن قیامت میں حضور ﷺ کے ساتھ ہوں گے، روح البیان نے فرمایا کہ قیامت میں بعض متقیوں کا حساب بالکل نہ ہوگا۔ بعض کا حساب پس پردہ ہوگا، رب ان سے حساب نہ فرمائے گا۔ ان کی شفاعت قبول کرے گا ان کے چہرے روشن ہوں گے ✡ مومنوں کے ایمان کا نور، مطیعوں کے اطاعت کا نور، مخلصوں کے اخلاص کا نور، محبوں کے صدق و وفا کا نور، ساجدوں کی پیشانی کا نور یعنی ہمہ قسم کا نور، پل صراط پر آگے بھی ہوگا داہنے بائیں بھی پیچھے نہ ہوگا تاکہ پیچھے آنے والے منافقین اس سے فائدہ نہ اٹھا سکیں ✡ (بالکل) پل سے پار لگنے تک یہ نور

ماتمی رکھو تاکہ خوشی سے گزر جائیں۔ مومن یہ دعا اس وقت مانگیں گے جب دیکھیں گے کہ منافقوں
کا نور درمیان ہی میں بجھ گیا۔ معلوم ہوا کہ اولاً منافقوں کو نور ملے گا درمیان صراط بجھ جائے گا ✱
بعض مومنین پل صراط سے بجلی کی کوند کی طرح گزر جائیں گے، بعض تیز ہوا کی طرح بعض تیز
سوار کی طرح، بعض گھسٹتے۔ یہ دعا آخری جماعت کی ہے (روح) دعا مغفرت اس لئے کریں گے
کہ وہ کفار کو دوزخ میں گرتا ہوا دیکھیں گے (نور العرفان)

۹۔ کفار سے تلوار اور دلیل کے ساتھ جہاد کیجئے جب منافقوں کا نفاق ظاہر ہو جائے تو ان کا
نفاق کو رد کر کے اور انہیں رسوا کرنے کے ساتھ جہاد کیجئے جن سے آپ جہاد کر رہے ہیں
ان پر سختی کیجئے اور ان پر رحم نہ کیجئے۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے بہت برا ٹھکانہ (تفسیر مظہری)

۱۰۔ (کافروں کا) مسلمانوں سے خلط ملط ہونا اور ان سے میل جول انہیں کوئی فائدہ نہیں دے سکتا
اگر ان کے دلوں میں ایمان کی شمع روشن نہ ہو ✱ "امرأت نوح و امرأت لوط" رات دن ہر وقت
نبیوں کی صحبت میں رہنے والی تھیں ان کے ساتھ کھانے پینے والیاں تھیں ان کا میل جول ان کے
ساتھ بہت زیادہ تھا ✱ "پھر ان دونوں نے ان دونوں کے ساتھ خیانت کی" یعنی ایمان میں۔
ان دونوں نے ایمان میں ان سے موافقت نہ کی اور ان کی رسالت کی تصدیق نہ کی چنانچہ
پیغمبروں کی بیویاں ہونے نے انہیں کوئی فائدہ نہ دیا ان کے کفر کی وجہ سے ✱ خیانت سے
مراد بدکاری نہیں بلکہ ایمان قبول نہ کرنا ہے۔ حضرت ابن عباس رض اس آیت کی تفسیر میں کہ
ان دونوں نے زنا نہیں کیا تھا حضرت نوح ع کی بیوی کی خیانت یہ تھی کہ آپ کو مجنون اور دیوانہ
کہتی تھی۔ حضرت لوط ع کی بیوی کی خیانت یہ تھی کہ وہ آپ کے مہمانوں کی آمد کی اطلاع اپنی قوم
کو دے دیتی تھی ✱ ان کی خیانت یہ تھی کہ دونوں کافرہ تھیں۔ خیانت سے مراد خیانت فی الدین ہے
(تفسیر ابن کثیر رح)

۱۱۔ اللہ تعالیٰ دو مومنہ عورتوں کا واقعہ بیان فرماتا ہے جن میں ایک حضرت آسیہ رض فرعون
کی بیوی۔ انہوں نے فرعون کے عذاب میں دعا کی اے پروردگار میرے لئے اپنے قریب میں مکان
بنا دے تاکہ اس خوشی میں مجھ پر فرعون کا یہ عذاب آسان ہو جائے اور مجھے فرعون کے دین اور اس کے
عذاب سے اور کافروں سے محفوظ رکھیے۔ خیال ہے ان کے اس ایمان و اخلاص کی وجہ سے فرعون کا کفر ان کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکا۔

3086

۱۲. دوسری حضرت مریم علیہا السلام ہیں جنہوں نے اپنی ناموس کو حلال و حرام سے محفوظ رکھا تو ہم نے بواسطہ
جبرئیل امین ان کے گریبان میں اپنی روح پھونک دی جس سے وہ حاملہ ہو گئیں اور جبرئیل امین نے
ان سے یہ فرمایا تھا " انما انا رسول ربک ...الخ " انہوں نے اس کی اور تمام آسمانی کتب
مثلاً توریت و انجیل کی تصدیق کی یا یہ مطلب ہے کہ انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تصدیق کی
کیونکہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کا کلمہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے کن فرمانے سے وہ پیدا ہو گئے اور انجیل مقدس
کی تصدیق کی اور وہ خوش حال اطاعت والوں میں سے تھیں * یا یہ کہ وہ اس ذات کی جو
عظمت والی اور ہر ایک چیز والا ہے اطاعت گزاروں میں سے تھیں (تفسیر ابن عباسؓ)

لغوی اشارے ○ یَجْزِیْنَ : وہ بدلہ دیتے تھے ○ یَسْعٰی : دوڑتا ہوا ○ اَتْمِمْ : تو پورا کر دے ○
داخلین : داخل ہونے والے ○ ضَرَبَ : بیان کیا، بتایا ○ اِمْرَاَتَ لُوْطٍ : لوطؑ کی بیوی ○
اِمْرَاَتَ نُوْحٍ : نوحؑ کی بیوی ○ نَفَخْنَا : ہم نے پھونک دی ○ رُوْحِنَا : ہماری روح ○ (ل ق)

تفہیمی خلاصہ ○ عذر اپنی زبان سے غلطی کا ازالہ کرنا ہے ○ ہر توبہ کو عذر کہہ سکتے ہیں لیکن
ہر عذر کو توبہ نہیں کہا جا سکتا ○ ترک اعمال صالحہ پر عوام کو غم ہوتا ○ توبۃ النصوح اس کے بلیغ ترین
وجوہ سے ہیں ○ حدیث شریف : توبوا! توبہ کرو ○ توبہ فی الفور ہو ○ اصرار پر صغیرہ کبیرہ بن جاتا ہے ○
صرف توبہ سے حد شرعی معاف نہیں ہوتی ○ برائی کا علم برائی سے دنیا آسان ہے ○ اس پر احسان کر
جو تیرے ساتھ برائی کرتا ہے ○ حدیث شریف : اسلام میں رہبانیت نہیں ○ نامحرموں کو
ڈانٹنا ضروری کرتا ہے ○ دشمنوں کو اپنی بیزاری ظاہر کرنا اچھا ہے ○